روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 11 جون 2005ء 3 جمادی الاول 1426 ہجری 11 احسان 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 129

بے مثال حفاظت

حضرت عبداللہ بن ثعلبہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے صحابہ کہا کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ کو اللہ کی طرف سے جو حفاظت حاصل تھی وہ کسی اور کو میسر نہیں ہے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 22558)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل حقیقت اور اصل سرچشمہ نجات کا محبت ذاتی ہے جو وصال الٰہی تک پہنچاتی ہے۔ وجہ یہ کہ کوئی محبّ اپنے محبوب سے جدا نہیں رہ سکتا۔ اور چونکہ خدا خود نور ہے اس لئے اس کی محبت سے نور نجات پیدا ہو جاتا ہے اور وہ محبت جو انسان کی فطرت میں ہے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی محبت ذاتی انسان کی محبت ذاتی میں ایک خارق عادت جوش بخشتی ہے۔ اور ان دونوں محبتوں کے ملنے سے ایک فنا کی صورت پیدا ہو کر بقاباللہ کا نور پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہ بات کہ دونوں محبتوں کا باہم ملنا ضروری طور پر اس نتیجہ کو پیدا کرتا ہے کہ ایسے انسان کا انجام فنافی اللہ ہو اور خاکستر کی طرح یہ وجود ہو کر (جو حجاب ہے) سراسر عشق الٰہی میں روح غرق ہو جائے اس کی مثال وہ حالت ہے کہ جب انسان پر آسمان سے صاعقہ پڑتی ہے تو اس آگ کی کشش سے انسان کے بدن کی اندرونی آگ یک دفعہ باہر آجاتی ہے تو اس کا نتیجہ جسمانی فنا ہوتا ہے پس دراصل یہ روحانی موت بھی اسی طرح دو قسم کی آگ کو چاہتی ہے۔ ایک آسمانی آگ اور ایک اندرونی آگ اور دونوں کے ملنے سے وہ فنا پیدا ہو جاتی ہے جس کے بغیر سلوک تمام نہیں ہو سکتا۔ یہی فنا وہ چیز ہے جس پر سالکوں کا سلوک ختم ہو جاتا ہے۔ اور جو انسانی مجاہدات کی آخری حد ہے۔ اسی فنا کے بعد فضل اور موہبت کے طور پر مرتبہ بقا کا انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ اسی کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ ...... اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ جس شخص کو یہ مرتبہ ملا انعام کے طور پر ملا یعنی محض فضل سے نہ کسی عمل کا اجر۔

(حاشیہ میں فرماتے ہیں۔ انسان چونکہ بوجہ اپنی بشریت کی کمزوریوں کے ایسے اعمال بجا نہیں لا سکتا جن سے بے انتہا اور غیر محدود نعمتوں کا حقدار ہو جائے اور بغیر حصول ان نعمتوں کے سچی اور حقیقی نجات پا ہی نہیں سکتا۔ اس لئے انسان جب اپنی قوت اور طاقت کی حد تک مجاہدہ اور جپ تپ کر لیتا ہے تب عنایت الٰہی اس کی کمزوری پر رحم کر کے محض فضل سے اس کی دستگیری کرتی ہے اور مفت کے طور پر وصال الٰہی کا وہ انعام اس کو دیتی ہے جو پہلے اس سے راستبازوں کو دیا گیا تھا۔)

اور یہ عشق الٰہی کا آخری نتیجہ ہے۔ جس سے ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوتی ہے اور موت سے نجات ہوتی ہے۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 364-365)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 326-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 345

قصر وقف زندگی کے دو بلند مینار

حضرت مسیح موعود کے قلم مبارک سے حق و معرفت سے لبریز ایک تحریر جس کا لفظ لفظ روح القدس کی تائید کا پتہ دیتا ہے۔ فرمایا:۔

''خدا تعالیٰ کی راہ میں زندگی کا وقف کرنا...... دو قسم پر ہے۔ ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کو ہی اپنا معبود اور مقصود اور محبوب ٹھہرایا جاوے اور اس کی عبادت اور محبت اور خوف اور رجا میں کوئی دوسرا شریک باقی نہ رہے اور اس کی تقدیس اور تسبیح اور عبادت اور تمام عبودیت کے آداب اور احکام اور اوامر اور حدود اور آسمانی قضاو قدر کے امور بدل و جان قبول کئے جائیں اور نہایت نیستی اور تذلل سے ان سب حکموں اور حدوں اور قانونوں اور تقدیروں کو بارادت تامہ سر پر اٹھالیا جاوے اور نیز وہ تمام پاک صداقتیں اور پاک معارف جو اس کی وسیع قدرتوں کی معرفت کا ذریعہ اور اس کی ملکوت اور سلطنت کے علوِّ مرتبہ کو معلوم کرنے کے لئے ایک واسطہ اور اس کے آلاء اور نعماء کے پہچاننے کے لئے ایک قوی رہبر ہیں بخوبی معلوم کر لی جائیں۔

دوسری قسم اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کی یہ ہے کہ اس کے بندوں کی خدمت اور ہمدردی اور چارہ جوئی اور باربرداری اور سچی غمخواری میں اپنی زندگی وقف کردی جاوے۔ دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے دکھ اٹھاویں اور دوسروں کی راحت کے لئے اپنے پر رنج گوارا کرلیں۔''

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 60)

ربانی مصلح کا روایتی استقبال

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ پر دعویٰ ماموریت کے بعد ایسے ایسے مظالم ومصائب کے پہاڑ ڈھائے گئے کہ ان کا تصور کر کے آج بھی آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں، دل خون کے آنسو روتا ہے، پتھر کا جگر پاش ہو جاتا ہے اور کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ متحدہ ہندوستان میں اس دور کے جرائد و رسائل نے حضرت اقدس پر بغاوت اور زلزلہ کی پیشگوئیوں سے کروڑوں باشندوں کو ہراساں کرنے یا پادریوں کے خلاف قتل کے منصوبے باندھنے اور بہت سی من گھڑت اور اشتعال انگیز خبروں سے پورا ملک آتش فشاں بنا دیا۔ آپ کے قتل کی خفیہ طور پر انفرادی بھی اور انگریزی عدالت کے ذریعہ بھی ناپاک سازشیں کی گئیں مگر خدا تعالیٰ نے اپنے پاک وعدوں کے مطابق ہمیشہ اپنی افواج آسمانی سے حفاظت فرمائی اور اس نوع کے معجزانہ سامان پیدا فرمائے کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

حضرت اقدس خود فرماتے ہیں:۔

اس راہ میں اپنے قصے تم کو میں کیا سناؤں
دکھ درد کے ہیں جھگڑے سب ماجرا یہی ہے
اس عشق میں مصائب سو سو ہیں ہر قدم میں
پر کیا کروں کہ اس نے مجھ کو دیا یہی ہے
حرف وفا نہ چھوڑوں اس عہد کو نہ توڑوں
اس دلبر ازل نے مجھ کو کہا یہی ہے
ہم خاک میں ملے ہیں شاید ملے وہ دلبر
جیتا ہوں اس ہوس سے میری غذا یہی ہے

مذاہب عالم کی سات ہزار سالہ مستند تاریخ سے ثابت ہے کہ کسی فرستادہ حق کا استقبال پھولوں اور تحسین کے نعروں سے نہیں گالیوں، پتھروں اور قتل کے منصوبوں سے کیا گیا۔ یہی دردناک تاریخ جو ایک لاکھ چوبیس ہزار بار دوہرائی گئی اور اسی کا نظارہ امام الزمان کے ظہور پر چشم فلک نے دوبارہ دیکھا اور خدا کے منادی کی حقانیت پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔

تحریک جدید کی خدمت کا تقاضا

☆ تحریک جدید کے متعلق حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔

(بحوالہ انیس سالہ کتاب ص 21)

اخلاص سے کام کرنے کی طرف جو حضور نے توجہ دلائی ہے اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا انعام بیان فرمایا ہے یہ صورت حال متقاضی ہے کہ اس کی خاطر پورے جوش و خروش سے کام کیا جائے۔

جیسا کہ حضرت مصلح موعود ایک اور جگہ فرماتے ہیں۔

''میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرو اور ایسی عادت نہ ڈال لو کہ جس کام کو اختیار کرو ایسی طرح کرو جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تخت یا تختہ۔'' (مطالبات ص 179)

اب جبکہ ہمارے محبوب امام کی طرف سے اعلان سال نو پر چھ ماہ گزر چکے ہیں بقیہ نصف سال میں عہدیداران حضرت مصلح موعود کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں کامیابی کے حصول کے لئے رات دن ایک کر کے سال رواں کو بھی ایمان افروز نتائج سے مالا مال کر دیں اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم لقمان احمد غنی صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بھائی مکرم عبدالسلام صاحب کینیڈا کو 23 مئی 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود تین بہنوں کے بعد پیدا ہوا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام عبدالحیٔ سلام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالغنی صاحب دار الرحمت وسطی کا پوتا اور مکرم سلیم احمد صاحب نصیر آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ سلیمہ کرامت صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری کرامت احمد خاں صاحب سابق ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال تحریر کرتی ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے میرے بیٹے مکرم رانا برکات احمد خاں صاحب جرمنی کو تقریباً تیرہ سال بعد دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم رانا بشارت احمد صاحب کا نواسہ ہے۔

نیز میرے بیٹے مکر رانا شجاعت احمد خاں صاحب جرمنی کو بھی اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ''شاور احمد'' تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رانا جمیل احمد صاحب کا پہلا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا دونوں پوتوں کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان داخلہ

غلام اسحٰق خان انسٹی ٹیوٹ برائے انجینئرنگ سائنسز و ٹیکنالوجی نے چار سالہ بیچلر ڈگری درج ذیل فیلڈز میں آفر کی ہے۔ (i) کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئرنگ۔ (ii) الیکٹرانک انجینئرنگ۔ (iii) میکینیکل انجینئرنگ۔ (iv) کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ (v) انجینئرنگ سائنسز (vi) میٹالرجی اینڈ میٹریلز انجینئرنگ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 17/جون 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 7 جون 2005ء ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب (پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنس PICS نے ایم ایس ٹیلی کمیونیکیشن سسٹمز ڈبل ڈگری پروگرام کا اعلان کیا ہے اس پروگرام کے دو حصے ہوں گے۔ (i) بی ایس ٹیلی کمیونیکیشن سسٹمز (ایک سالہ) (ii) ایم ایس ٹیلی کمیونیکیشن سسٹمز (ایک سالہ) درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 جون 2005ء ہے مزید معلومات روزنامہ جنگ مورخہ 6 جون 2005ء ملاحظہ کریں۔

ہدایات برائے سیکرٹریان تعلیم

پاکستان بھر میں سکولز اور کالجز میں موسم گرما کی رخصتوں کا آغاز ہو رہا ہے۔ سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

☆ دوران تعطیلات طلبہ سے مستقل رابطہ رکھیں اور خاص طور پر قرآن کریم پڑھنے اور انگریزی اور اردو بہتر کرنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دلائی جائے۔

☆ جن طلبہ نے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے ان کیلئے کیریئر پلاننگ کے پروگرام بطرز سوال و جواب منعقد کئے جائیں اور اس سلسلہ میں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور آرکیٹیکٹ و انجینئرنگ ایسوسی ایشن (IAAAE) سے مدد حاصل کی جائے۔

☆ میٹرک تک کے طلبہ کیلئے فری کوچنگ کلاسز کا انتظام کیا جائے تا کہ اس دوران ان کی کمی کو دور کیا جاسکے۔

☆ حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے تا کہ سکول کی پڑھائی میں بھی برکت پڑے۔

☆ ان دنوں میں ذیلی تنظیموں کے کام کروائے جائیں تا کہ جماعت کے کام کرنے کی روح پیدا ہو اور آگے جا کر جماعت کیلئے مفید وجود ثابت ہوسکیں۔

☆ عمومی طور پر اپنی جماعت کے طلبہ پر نظر رکھیں اور ان تعطیلات میں فارغ نہ پھرنے دیں بلکہ ان رخصتوں کو صحیح مصرف میں لائیں۔

☆ اگر ممکن ہو تو طلباء کو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تعاون سے Hiking پر لے جایا جائے۔

(نظارت تعلیم)

تقریب شادی

مکرم عنایت اللہ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرم وقار علی صاحب ابن مکرم شیر محمد صاحب گوکھووال فیصل آباد کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ زہرہ عنایت صاحبہ بنت مکرم عنایت اللہ فاروق صاحب مانگٹ دار الیمن وسطی ربوہ مورخہ 9/اپریل 2005ء کو منعقد ہوئی۔ مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر نکاح پڑھا۔ مورخہ 10/اپریل کو گوکھووال فیصل آباد میں دعوت ولیمہ ہوئی اور مکرم شیر محمد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ (آمین)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خطاب جلسہ سالانہ

ایک احمدی عورت کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ وہ ان تمام خصوصیات کی حامل ہو جو مومن بننے کے لئے ضروری ہیں

کیا ہی خوش قسمت ہیں آپ جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے رستے پر چل کر نہ صرف اپنے لئے جنت کے رستے بنا رہی ہیں بلکہ اس نیک تربیت کی وجہ سے جو آپ اپنی اولادوں کی کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا رسول فرماتا ہے کہ تم اپنی اولاد کو بھی جنت میں بھیج سکتی ہو

(قرآن مجید، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت اقدس مسیح موعود کے حوالہ سے احمدی مستورات کو نہایت اہم نصائح)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ بیلجیئم 2004ء کے موقع پر مستورات سے خطاب (فرمودہ 11/ ستمبر 2004ء)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے (۔) معاشرے میں عورت کو ایک مقام دیا ہے اور اگر عورت نیک ہو، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والی ہو، عبادت گزار ہو، بچوں کی نیک تربیت کرنے والی ہو تو اللہ کے رسولؐ نے فرمایا ہے ایسی عورتیں وہ ہیں جن کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ اب جنت یونہی حاصل نہیں ہو جاتی۔ جنت کے حصول کے لئے تو بڑی بڑی شرطیں پوری کرنی پڑتی ہیں، بڑے اعمال بجالانے پڑتے ہیں، بڑے مجاہدے کرنے پڑتے ہیں۔ لیکن عورت کو یہ مقام دیا کہ نیک اعمال بجالا کر تم خود تو جنت میں جاؤ گی لیکن تمہارے پاس ایک ایسا اجازت نامہ بھی ہے جو بعض شرائط کے ساتھ تم اپنی اولاد کی تربیت کے لئے استعمال کرو تو تمہاری اولاد بھی اس وجہ سے جنت کو حاصل کرنے والی ہو گی۔ کیونکہ جنت ایک ایسا مقام ہے جس میں مرنے کے بعد ہی ایسے لوگ داخل ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں۔ اور وہ قرب پانے والے کون لوگ ہوں گے۔ فرمایا کہ وہ، وہ لوگ ہوں گے، مومنین اور نیک عمل کرنے والے لوگ ہوں گے، مومنات ہوں گی۔ وہ خدا سے ڈرنے والے ہوں گے۔ صبر کرنے والے ہوں گے۔ وہ لوگ ہوں گے جو نیکیوں میں بڑھنے والے ہیں۔ ان خصوصیات کی حامل آپ تبھی ہوں گی جب اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات جو میں نے ابھی بیان کئے ہیں ان پر پوری طرح عمل کرنے والی ہوں گی اور ان شرطوں کے ساتھ عمل کرنے والی ہوں گی جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہ لوگ وہی لوگ ہیں جن کو میرا دیدار بھی نصیب ہو گا۔ پس کیا ہی خوش قسمت ہیں آپ جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے رستے پر چل کر نہ صرف اپنے لئے جنت کے راستے بنا رہی ہیں بلکہ اس نیک تربیت کی وجہ سے جو آپ اپنی اولادوں کی کر رہی ہیں، اللہ تعالیٰ کا رسول فرماتا ہے کہ تم اپنی اولاد کو بھی جنت میں بھیج سکتی ہو۔ پھر ایسی نیک تربیت کرنے والیوں اور نیک اعمال بجالانے والیوں کے لئے اس جہان میں بھی جنت ہو گی۔

اللہ تعالیٰ کی عبادات بجالا کر اپنی نسلوں میں عبادات کا شوق پیدا کر کے وہ اللہ تعالیٰ کے اس وعدے سے بھی حصہ لے رہی ہوں گی کہ (۔) (الرعد: 29)۔ یعنی ایسے لوگ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے ہیں وہ اس ذکر کی وجہ سے ان کے دل اطمینان پاتے ہیں۔ وہ کون لوگ ہیں؟ جیسا کہ میں نے کہا، یہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے لوگ، اس کی عبادت کرنے والے لوگ۔

اور پھر یہ بھی اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ تمہاری فلاح تمہاری کامیابی اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے، اللہ تعالیٰ کی عبادت میں ہے، جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ (۔) (الجمعۃ: 11)۔ اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ تو کسی کی بھی کامیابی اس وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو گی، جب وہ اپنی اولاد کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والا اور نیکیوں میں ترقی کرتا ہوا دیکھے گی، جب وہ اس دنیا میں بھی اپنے پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے دیکھ لیں گی۔

تو یہ عبادات اور نیک اعمال آپ کو بھی اور آپ کی نسلوں کو بھی اگر وہ نیکیوں پر قائم ہیں، اِس دنیا میں بھی جنت دکھا دیں گے۔ اگلے جہاں کی جو جنت ہے وہ تو ہے ہی مگر اس دنیا میں بھی آپ جنت دیکھیں گی۔ پس ہر احمدی عورت کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ ان جنتوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اس دنیا میں بھی امن اور چین اور سکون کی زندگی گزارے اور اگلے جہان میں بھی جب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو تو حقیقی جنتوں کی وارث ہو۔ کبھی افسوس کرتی ہوئی اس دنیا سے نہ اٹھے کہ میرا فلاں بچہ یا بچی دین پر قائم نہیں تھے۔ میری نسل دنیا کے دھندوں میں پڑ گئی اور دین و دنیا کچھ بھی نہ حاصل ہو سکا، دنیا بھی خراب گئی۔ کیونکہ دنیا میں پڑنے والوں کا انجام بعض دفعہ بہت برا ہو جاتا ہے اور عاقبت بھی خراب ہوئی۔ یہ دنیا کی چکا چوند جو بظاہر دل کو بڑی بھلی لگ رہی ہوتی ہے مرتے وقت دل میں یہی خلش پیدا کر رہی ہوتی ہے، حسرت ہوتی ہے کہ کاش مَیں نے اللہ کے بھی کچھ حقوق ادا کئے ہوتے، کاش مَیں نے اپنی اولادوں کو بھی دین کی طرف رغبت دلائی ہوتی۔ اور یہ باتیں دنیا میں دیکھنے میں آتی ہیں۔ بہت سارے لوگوں کے واقعات سامنے گزر رہے ہیں جو حسرت سے اس دنیا سے اٹھ رہے ہوتے ہیں۔ مرتے وقت ان کے دلوں میں یہ خلش ہوتی ہے۔

پس احمدی عورت کو وہ مقام حاصل کرنا چاہئے جس کا قرآن کریم نے ذکر فرمایا ہے۔ وہ معیار حاصل کریں جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے (۔) (النسآء: 35)۔ پس نیک عورتیں فرمانبردار اور غیب میں بھی ان چیزوں کی حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں جن کی حفاظت کی اللہ نے تاکید کی ہے۔ اور اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ اللہ کی مدد سے پوشیدہ امور کی حفاظت کرتی ہیں۔ تو اللہ نے حکم دیا ہے کہ اللہ کی فرمانبردار تب کہلاؤ گی جب خاوندوں کی بھی فرمانبردار ہو گی۔ ایک تو یہ فرض ہے کہ اپنے گھر کے ماحول کو خاوندوں کی فرمانبرداری کر کے جنت نظیر بناؤ۔ دوسرے خاوندوں کی غیر حاضری میں ان کے گھر کی حفاظت کرو، ان کے مال کی حفاظت کرو، ان کی اولاد کی حفاظت کرو۔

ایک حدیث میں بھی آتا ہے کہ عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران ہے۔ اب گھریلو اخراجات کو ہی لے لیں۔ گھر کے اخراجات کا عموماً ہر عورت کو پتہ ہوتا ہے۔ اب اگر عورت گھر کا خرچ سگھڑاپے سے نہ چلا رہی ہو تو بلاوجہ کے زائد اخراجات ہو جاتے ہیں۔ بعض فضول خرچیاں ہو

رہی ہوتی ہیں۔ یا بہانہ بنا کر خاوند سے زائد رقم وصول کر رہی ہوتی ہیں کہ اخراجات زیادہ ہو گئے ہیں تو یہ بھی حقیقی فرمانبرداری اور نیک نیتی نہیں ہے اور نہ ہی یہ گھر کی ذمہ داری مکمل طور پر ادا کرنے والی بات ہے۔

پھر اولاد کی تربیت ہے۔ اپنے خاوندوں کی نسلوں کی اپنی اولاد کی اگر صحیح تربیت نہیں کر رہیں، ان کو لاڈ پیار میں بگاڑ رہی ہیں یا ان کی تربیت کی طرف صحیح اور پوری توجہ نہیں دے رہیں، ان میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے۔ کیونکہ بعض عورتیں لڑکوں کو زیادہ لاڈ پیار سے بگاڑ دیتی ہیں اور لڑکیوں بیچاریوں کو بالکل ہی پیچھے کر دیتی ہیں جس سے لڑکیاں بعض دفعہ بعض خاندانوں میں Complex کا شکار ہو جاتی ہیں تو یہ بھی صحیح رنگ میں خاوند کے گھر کی حفاظت نہیں ہے۔ جو خاوند اپنے رویے میں ٹھیک نہیں ہیں یا ان کا سلوک اپنے بیوی بچوں سے ٹھیک نہیں ہے، اُن کا گناہ اُن کے سر ہے وہ بھی یقیناً پوچھے جائیں گے۔ لیکن ضد میں آ کر اگر تم گھر کے ماحول کو گندہ کر رہی ہو تو گناہگار بن رہی ہو۔ تمہیں اللہ تعالیٰ نے یہی حکم دیا ہے کہ تمہارا ایمان اس وقت تک سلامت ہے، تم اس وقت تک ایمان میں ترقی کرو گی جب تک ان خصوصیات کی حامل ہو گی۔

اور پھر فرمایا کہ ان خصوصیات کو حاصل کس طرح کرنا ہے۔ ان کو حاصل کرنے کے لئے توبہ کر کے عبادات کی طرف توجہ دے کر، روزے رکھ کر۔ جیسا کہ میں نے پہلے بتایا ہے دلوں کی تسکین کے لئے، اطمینان کے لئے اللہ تعالیٰ کا ذکر ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ہی توبہ کرنے والی بھی ہو۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہوتا ہے۔ اور جب وہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو گا تو نیکیوں کے کرنے کی اس میں قوت پیدا ہو گی۔ فرمایا: ’’لیکن یاد رکھو کہ استغفار کو توبہ پر تقدم حاصل ہے‘‘۔ یعنی استغفار کرو تو پھر اس مقام پر بھی کھڑے ہو گے۔ استغفار سے طاقت ملے گی۔ اس لئے چاہئے کہ استغفار کرتے رہیں۔ استغفار کریں گی تو خدا تعالیٰ طاقت دے گا۔ اس لئے استغفار کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ ہر ایک کو اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا استغفار سے اللہ تعالیٰ طاقت دے گا، توبہ قبول کرے گا اور پھر اس مقام پر کھڑی ہو جائیں گی جس سے آپ کا جو مقام ہے اور جو ایک مومن کا مقام ہونا چاہئے اس کو حاصل کرنے والی ہوں گی اور اپنی نسلوں کی تربیت کی طرف بھی صحیح توجہ کرنے کی کوشش کرنے والی ہوں گی، عبادت کرنے والی ہوں گی۔ اور عبادت کرنا بھی اصل میں اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور اپنے دل کی تسلی کے لئے ضروری ہے۔ اور بہترین عبادت نماز ہے، نوافل ہیں۔ جب آپ اس طرح عبادات کی طرف توجہ دیں گی کہ نمازیں بھی وقت پر ادا کر رہی ہوں گی اور پھر اس سے بڑھ کر نوافل کی طرف بھی توجہ دے رہی ہوں گی تو اللہ تعالیٰ ان نمازوں اور ان نوافل کی وجہ سے آپ کے گھروں کو برکتوں سے بھر دے گا۔ آپ ان گھروں کی حفاظت کے لئے جو بھی اقدام کریں گی اللہ تعالیٰ ان میں آپ کی مدد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ذات کی بھی حفاظت کرے گا۔ ہر شیطانی حملہ اور ہر شیطانی نظر سے آپ محفوظ رہیں گی۔ اور عبادت کرنے کی وجہ سے، آپ کے نمونے سے، آپ کی اولادیں بھی نمازوں کی طرف توجہ پیدا کرنے والی ہوں گی۔ اور پھر جب آپ خود بھی اس طرح ان کی تربیت کر رہی ہوں گی، ان کو نمازوں کی طرف توجہ دلا رہی ہوں گی تو اولادوں میں بھی نمازی پیدا ہو رہے ہوں گے، عبادت گزار پیدا ہو رہے ہوں گے۔ تو اپنے خاوندوں کے گھروں کی حفاظت کا آپ اس طرح حق ادا کر سکتی ہیں اور اس طرح ہی حق ادا کرنے والی سمجھی جائیں گی جب ان احکامات پر عمل کریں گی جو اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں۔ پھر روزہ بھی عبادت کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کے لئے ہے۔ تو جب یہ معیار حاصل ہوں گے تو پھر کوئی انگلی یہ کہہ کر آپ کی طرف نہیں اٹھ سکتی کہ آپ (۔) نہیں۔ کوئی انگلی یہ کہہ کر آپ کی طرف نہیں اٹھ سکتی کہ آپ مومن نہیں۔ اور کوئی انگلی یہ کہہ کر آپ کی طرف نہیں اٹھ سکتی کہ آپ فرمانبردار نہیں۔

پس احمدی عورت کا یہ مقام ہے کہ کیونکہ اس پر اگلی نسل کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے اس لئے وہ خاوند کی فرمانبرداری کرے اور وہ بھی اس لئے کرے کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے تمام احکام کی فرمانبرداری کرنے والی بھی ہو۔ تمام قسم کی نیکیاں بھی بجا لانے والی ہو۔ وہ توبہ و استغفار کرنے والی بھی ہو۔ اپنی گزشتہ غلطیوں سے اللہ تعالیٰ کی بخشش طلب کرنے والی بھی ہو اور آئندہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے وہ مضبوط مقام حاصل کرنے والی ہو جہاں کھڑی ہو کر وہ ہر قسم کی لغزش اور غلطی سے محفوظ رہے۔ وہ عبادت گزار بھی ہو تا کہ اپنے آپ کو بھی اللہ کی رضا حاصل کرنے والی بنا سکے اور اپنی اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندے بنا سکے۔ پس ایک احمدی عورت کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ وہ ان تمام خصوصیات کی حامل ہو جو ایک مومن بننے کے لئے ضروری ہیں۔

مَیں اب کچھ حدیثیں لیتا ہوں۔ گھروں کی حفاظت کے سلسلے میں مَیں بتا آیا ہوں کہ بچوں کی تربیت ہی انتہائی ضروری چیز ہے۔ آج کل کے آزاد ماحول میں یہ تربیت بھی بڑے طریقے سے کرنے کی ضرورت ہے جہاں ہر ایک آزادی کے نعرے لگا رہا ہے۔ اس لئے بچوں کی تربیت کے لئے ضروری ہے کہ ان کو دوست بنائیں اور مائیں اس میں باپوں سے زیادہ اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ایک عمر کے بعد بچوں میں خاص طور پر لڑکوں میں اپنی عزت کا بہت خیال پیدا ہونے لگ جاتا ہے۔ یہ لڑکے کی فطرت ہے۔ اس کو ٹین ایج (Teenage) کہتے ہیں۔ لیکن آج سے 14 سو سال پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں ایک حدیث فرما دی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ ’’اپنے بچوں سے عزت کے ساتھ پیش آؤ اور اُن کی اچھی تربیت کرو۔ (سنن ابن ماجہ۔ ابواب الأدب باب برّ الوالدین)۔ تو جب عزت سے پیش آئیں گی بلکہ دونوں ماں باپ جب بچوں سے عزت کے ساتھ پیش آئیں گے تو بچوں کا آپ سے اور زیادہ قریبی تعلق پیدا ہو گا۔

بہت سے والدین کہتے ہیں کہ ہمارے بچے ایک عمر تک تو ٹھیک رہتے ہیں اس کے بعد پھر کھنچنے لگ جاتے ہیں، پرے ہٹ جاتے ہیں، بات نہیں سنتے، نمازیں نہیں پڑھتے۔ تو اس کے لئے ضرورت ہے جیسا کہ مَیں نے کہا کہ دوست بنائیں اور پھر دوستانہ رنگ میں تربیت کی طرف توجہ دیں۔ اگر طریقے سے لغو فلمیں ڈرامے وغیرہ دیکھنے سے روکیں گی تو رک بھی جائیں گے۔ اگر سختی کریں گے تو بگڑ جائیں گے۔ یہاں اس ماحول میں تو ٹی وی کے پروگرام اکثر ایسے ہوتے ہیں کوئی نہ کوئی بیچ میں ایسے پروگرام چلتے رہتے ہیں، دیکھنے والے یہی بتاتے ہیں کہ جو بچوں کو نہیں دیکھنے چاہئیں بلکہ کسی احمدی کو بھی نہیں دیکھنے چاہئیں نہ بڑے کو نہ بچے کو۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ’’ابرار کو اللہ تعالیٰ نے ابرار اس لئے کہا ہے کہ انہوں نے اپنے والدین اور بچوں کے ساتھ حسن سلوک کیا۔ جس طرح تم پر تمہارے والد کا حق ہے اسی طرح تم پر تمہارے بچے کا حق ہے‘‘۔

(الادب المفرد للبخاری۔ باب برّ الأب لوالدہ)

ایک احمدی ماں باپ کو ابرار ہی بننا چاہئے۔ اس میں یہ بھی سبق ہے کہ عورت خاوند کے والدین سے اور خاوند عورت کے والدین سے حسن سلوک کرے۔ دونوں کے حقوق ادا کریں۔ پھر بچوں کے حقوق ادا کریں۔ اور یاد رکھیں کہ بچے بھی آپ کے حقوق اس وقت ادا کریں گے جب آپ والدین کے حقوق ادا کرنے والی ہوں گی۔ مرد بھی، عورت بھی، اپنے والدین کے بھی اور ایک دوسرے کے والدین کے بھی حقوق ادا کرنے والے ہوں گے۔ یہ بھی ایک طرح کی خاموش تربیت ہو گی جو ماں باپ اپنے بچوں کی کرتے ہیں۔ نہیں تو بچے جو بعض دفعہ بہت حساس ہوتے ہیں، کہ نہ صرف آپ سے دور ہٹ جائیں بلکہ بعض اتنے بددل ہو جاتے ہیں کہ گھروں سے نکل جاتے ہیں۔ اور یہاں چونکہ ماحول آزاد ہے اس لئے ایک عمر کے بعد گھروں سے نکلنے میں بھی کوئی روک نہیں۔ اور پھر آہستہ آہستہ ان کا جماعت سے بھی رابطہ کٹ جاتا ہے پھر بری صحبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ تو ذرا سی بات سے اتنا اثر پڑ رہا ہوتا ہے کہ تربیت بگڑنی شروع ہو جاتی ہے اور بچہ بالکل ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ’’آدمی اپنے دوست کے زیر اثر ہوتا ہے۔ پس تم میں سے ہر ایک خیال رکھے کہ کسے دوست بنا رہا ہے‘‘۔

(سنن ترمذی ابواب الزھد۔ باب ماجاء فی اخذ المال بحقہ)

ایک تو یہ ہے کہ آپ کو ایسی سہیلیاں اور مردوں کو بھی ایسے دوست بنانے چاہئیں جن کے اپنے کردار بھی اچھے ہوں۔ جن کے گھروں میں لڑائیاں نہ ہوتی ہوں۔ کیونکہ کوئی بھی ایسی عورت جو دوسری عورت کی سہیلی بنتی ہے جس کے گھر میں لڑائی ہو رہی ہے تو وہی اثر غیر محسوس طور پر اس عورت پر بھی پڑنا شروع ہو جاتا ہے یا اس مرد پہ بھی پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ عورتیں شکائتیں کرتی ہیں کہ مرد گھروں کو توجہ نہیں دیتے جبکہ ایک وقت تک توجہ دے رہے ہوتے تھے۔ اس میں بھی جائزہ لے لیں تو یہی نتیجہ نکلے گا کہ انہوں نے ایسے لوگوں کو دوست بنا لیا، ایسے لوگوں کی مجلسوں میں اٹھنے بیٹھنے لگ گئے، باوجود عقل ہونے کے، باوجود سمجھ ہونے کے غیر محسوس طور پر ان کے زیر اثر آ گئے اور گھر اجڑنے شروع ہو گئے۔ تو اسی طرح عورتوں کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے فرمایا کہ دوست بناتے ہوئے سوچ سمجھ کر دوست بناؤ۔ اور پھر یہ نصیحت صرف بڑوں کے لئے نہیں ہے بلکہ بچوں کے لئے بھی ہے اور ماں باپ کو بھی یہ نصیحت ہے کہ اپنے بچوں کی بھی نگرانی کریں کہ ان کے دوست کیسے ہیں۔ اس ماحول میں مغرب کے ماحول میں، آزاد ماحول میں خاص طور پر اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اگر توجہ نہ دی تو بہت ساری اس کی مثالیں ہیں کہ لڑکی یا لڑکا گھر سے چلے گئے اور پھر جماعت سے بھی کٹ گئے اپنی مرضی کی شادیاں کر لیں، پھر رونے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

پس اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ اور میں کئی دفعہ کہہ چکا ہوں کہ اس طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے جیسا کہ پہلے بھی میں مختصر ذکر کر آیا ہوں کہ ٹی وی پر کیسی فلمیں دیکھی جاتی ہیں۔ انٹرنیٹ پر کیسی فلمیں دیکھی جاتی ہیں۔ اس طرف بھی توجہ کریں۔ اور جو بچیاں اور بچے عقل کی عمر کو پہنچ گئے ہیں یا شعور کی عمر کو پہنچ گئے ہیں ان کو بھی سوچ سمجھ کر دوست بنانے چاہئیں۔ کیونکہ اس کا بھی بڑا گہرا اثر ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے پاس ایک سکھ نے آ کر کہا تھا نا کہ کچھ نہ کچھ میرا مذہب سے تعلق تھا۔ دہریت کی طرف لامذہب کی طرف خدا کو نہ ماننے کی طرف میرا رجحان بڑھ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا (وہ کالج کا سٹوڈنٹ تھا) کہ تم جہاں بیٹھتے ہو، وہاں جو تمہارا ساتھی ہے، دوست ہے، اس کے ساتھ بیٹھنا چھوڑ دو، اپنی جگہ بدل لو۔ اور جب اس نے اپنی جگہ بدل لی تو کچھ عرصے کے بعد اس کے خیالات پاک ہونا شروع ہو گئے۔ ہماری بچیاں بھی شعور کی عمر کو پہنچ کے باقی لوگوں کی نسبت زیادہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عقل رکھنے والی ہوتی ہیں۔ اسی طرح ہمارے بچے بھی وہ خود اس طرف توجہ دیں اور ماں باپ بھی اس طرف توجہ دیں کہ دوست بنائیں، سوچ سمجھ کے بنائیں، اللہ کے رسول کا یہی حکم ہے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت ایوب اپنے والد اور پھر اپنے دادا کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے‘‘۔

(سنن ترمذی ابواب البر والصلۃ۔ باب فی ادب الولد)

جیسا کہ حدیث سے ظاہر ہے کہ یہاں باپ کا ذکر ہے لیکن ماں کا بھی اتنا ہی فرض ہے، اس کا بھی اس میں بہت بڑا رول ہوتا ہے جیسا کہ آپ سن چکے ہیں۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ عورت اپنے گھر کی نگران ہوتی ہے۔ مرد نگران کا فرض ہے کہ تربیت کی طرف بھی توجہ دے۔ ہر بات کا خیال رکھے۔ نگران کو تو ہر بات کا علم ہونا چاہئے اور بڑی باریکی میں جا کر علم ہونا چاہئے۔ لیکن یہاں بھی میں کہوں گا کہ تربیت کرتے وقت سختی نہیں کرنی، پیار سے سمجھائیں۔ بچپن سے اگر تربیت کر رہی ہوں گی نمازوں کی عادت ڈال رہی ہوں گی، جماعت سے منسلک رکھ رہی ہوں گی، جماعت سے ایک تعلق ہوگا، مشن ہاؤس میں (۔) میں آنا جانا ہوگا تو بچوں کو بچپن سے ہی عادت پڑ جائے گی اور آپ کو زیادہ تردد نہیں کرنا پڑے گا۔ اور پھر جب دعائیں بھی کر رہی ہوں گی تو اللہ تعالیٰ پھر اس میں برکت بھی ڈال دیتا ہے۔

پھر ایک روایت میں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ’’اپنی اولاد کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم دو پھر دس سال کی عمر تک انہیں اس پر سختی سے کاربند کرو نیز ان کے بستر الگ الگ بچھاؤ‘‘۔

(سنن ابی داؤد۔ کتاب الصلوۃ۔ باب متی یؤمر الغلام بالصلوۃ)

تو سختی یہ نہیں کہ نماز کی وجہ سے مارنا ہی شروع کر دو۔ اس سے بچہ متنفر ہو جائے گا۔ ایک دفعہ کہا ہے، دو دفعہ کہا ہے، تین دفعہ کہا ہے۔ جب تک مستقل نماز نہیں پڑھتا مسلسل اسے کہتے چلے جانا ہے۔ جس طرح کہ مَیں نے پہلے کہا کہ ماں باپ دوستانہ ماحول میں بچے کے ساتھ رہ رہے ہوں گے تو آپ کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر بھی بچہ سمجھے گا کہ اب ماں باپ میرے سے ناراض ہیں۔ وہی اس کی تربیت کے لئے ضروری ہوگا۔ پھر مستقل مزاجی سے جب وہ کہتے چلے جائیں گے کہ نمازیں پڑھنی ہیں۔ نمازوں کی طرف توجہ کرو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچے توجہ دیتے ہیں۔ اسی طرح پیار سے، محبت سے، اللہ اور اس کے رسول کی محبت بچوں کے دلوں میں پیدا کریں تو بچوں کے دلوں میں ایک دفعہ دین کے لئے جو محبت پیدا ہو جائے تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کو اس محبت سے کوئی نکال نہیں سکتا۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ زیادہ سختی کرنا اور بچوں کو مارنا یہ بھی ایک طرح کا شرک ہے۔ اس لئے پیار سے سمجھائیں، محبت سے سمجھائیں اور مستقل مزاجی سے سمجھاتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ آپ سب خود بھی عبادت گزار ہوں، اپنے خاوندوں کی فرمانبردار ہوں، ان کے گھروں کی حفاظت کرنے والی ہوں، اپنی اولادوں کو دین پر قائم کرنے والی ہوں، اپنے مقام کو سمجھنے والی ہوں اور حقیقی مومن ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ مَیں چند اقتباسات پیش کرتا ہوں:

’’تقویٰ اختیار کرو۔ دنیا سے اور اس کی زینت سے بہت دل مت لگاؤ۔ قومی فخر مت کرو‘‘۔ کسی عورت کو یہ فخر نہیں ہونا چاہئے کہ مَیں فلاں قوم سے ہوں یا فلاں سے ہوں۔ بعض لوگوں کو ذات کا فخر ہوتا ہے کہ سید ہوں، مغل ہوں، فلاں ہوں۔ ’’کسی عورت سے ٹھٹھا ہنسی مت کرو خاوندوں سے وہ تقاضے نہ کرو جو ان کی حیثیت سے باہر ہیں‘‘۔ یعنی خاوندوں سے اگر مانگنا ہے کوئی ڈیمانڈ پیش کرنی ہے تو اتنی کریں جتنی کہ ان کی حیثیت ہو۔ یہ نہ ہو کہ ان بیچاروں کو مقروض کر دیں۔ بعض خاوند بھی کنجوس ہوتے ہیں۔ یہ بھی مجھے پتہ ہے۔ ’’کوشش کرو کہ تا تم معصوم اور پاکدامن ہونے کی حالت میں قبروں میں داخل ہو۔ خدا کے فرائض نماز، زکوٰۃ وغیرہ میں سستی مت کرو‘‘۔ اب زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ اکثر عورتوں پر فرض ہے۔ یہاں آنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ساروں کے حالات ٹھیک ہوتے ہیں، پہلے بھی کہہ چکا ہوں اکثر کے پاس زیور ہیں۔ ملاقات میں بھی ملنے آتی ہیں تو مَیں نے دیکھا ہے کہ کافی موٹے موٹے کڑے سونے کے پہنے ہوتے ہیں۔ ان پر بہرحال زکوٰۃ فرض ہے۔ سال کے بعد زکوٰۃ دینی چاہئے۔ کنجوسی نہ کریں۔

فرمایا کہ: ’’اپنے خاوندوں کی دل و جان سے مطیع رہو۔ بہت سا حصہ ان کی عزت کا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ سو تم اپنی اس ذمہ داری کو ایسی ہی عمدگی سے ادا کرو کہ خدا کے نزدیک صالِحَات قَانِتَات میں گنی جاؤ۔ اسراف نہ کرو‘‘۔ یعنی فضول خرچی نہ کرو۔ ’’اور خاوندوں کے مالوں کو بے جا طور پر خرچ نہ کرو۔ خیانت نہ کرو۔ چوری نہ کرو۔ گلہ نہ کرو۔ ایک عورت دوسری عورت یا مرد پر بہتان نہ لگاوے‘‘۔ الزام تراشیاں نہ کرو۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 80-81)

پھر آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ: ''اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے بڑھ کر کوئی نہیں ہوسکتا مگر تاہم آپ کی بیویاں سب کام کر لیا کرتی تھیں''۔ ہمارے یہاں تو خیر مجبوری ہے۔ سارے کام کرنے پڑتے ہیں۔ بعض دفعہ جب آپ یہیں سے پاکستان جاتی ہیں تو وہاں جا کر اپنے ہاتھ سے کام والی نوکر رکھ کر کام کروانے کی کوشش کرتی ہیں۔ ''جھاڑو بھی دے لیا کرتی تھیں اور ساتھ اس کے عبادت بھی کرتی تھیں۔ چنانچہ ایک بیوی نے اپنی عبادت کے واسطے ایک رسہ لٹکا رکھا تھا کہ عبادت میں اونگھ نہ آئے''۔ یعنی اتنی عبادت کیا کرتی تھیں کہ رسہ لٹکایا ہوا تھا چھت کے ساتھ کہ اگر نماز پڑھتے ہوئے نیند آنے لگے تو فوراً اس کو پکڑ لیا جائے۔ عورتوں کے لئے فرمایا کہ ''عورتوں کے لئے ایک ٹکڑا عبادت کا خاوند کا حق ادا کرنا ہے اور ایک ٹکڑا عبادت کا خدا کا شکر بجالانا ہے۔ خدا کا شکر کرنا اور خدا کی تعریف کرنی یہ بھی عبادت ہے۔ دوسرا ٹکڑا عبادت کا نماز کو ادا کرنا ہے''۔

پھر آپ نے فرمایا: ''امراء میں بہت سا حصہ تکبر کا ہوتا ہے جس کی وجہ سے عبادت نہیں کر سکتے''۔ یہ مرد بھی سن رہے ہیں ان کے لئے بھی اسی طرح ہے۔ ''امراء میں بہت سا حصہ تکبر کا ہوتا ہے جس کی وجہ سے عبادت نہیں کر سکتے اور نہ دوسرا حصہ خلقت کی خدمت کا ان سے ادا ہوتا ہے۔ خلقت کی خدمت کا یہ حال ہے کہ اگر کوئی غریب آدمی سلام کرتا ہے تو بھی برا مناتے ہیں''۔ فرمایا: ''ایسا ہی عورتوں کا حال ہے۔ کوئی چھوٹی عورت آوے تو چاہئے کہ بڑی کو سلام کرے۔ یہ دو ٹکڑے شریعت کے ہیں۔ حق اللہ اور حق العباد''۔ یعنی نمازیں ادا کرنا اللہ کا حق ہے اور عزت سے ہر ایک کو پیش آنا بندوں کا حق ہے

فرمایا کہ: ''اگر کسی کو کسی سے کراہت ہووے۔ اگرچہ کپڑے سے ہو یا کسی اور چیز سے ہو''۔ بعضوں کے میلے کپڑے ہوتے ہیں، بعضوں کے پسینے میں اتنی بو آ رہی ہوتی ہے کہ قریب نہیں کھڑا ہو سکتے۔ بعض دفعہ کپڑوں سے کراہت آتی ہے یا کسی اور چیز سے ہو تو چاہئے کہ وہ اس سے الگ ہو جاوے مگر روبرو ذکر نہ کرے''۔ یعنی کسی کے بارہ میں سامنے اظہار نہیں ہونا چاہئے کہ اس میں سے بو آ رہی ہے یا کراہت آ رہی ہے'' کہ یہ دل شکنی ہے۔ اور دل کا شکستہ کرنا گناہ ہے۔ اگر کھانا کھانے کو کسی کے ساتھ جی نہیں کرتا''۔ بعضوں کی عادت ہوتی ہے کہ ایسے طریقے سے کھانا کھاتے ہیں کہ بعض دفعہ نفیس طبع لوگ جو ہوتے ہیں زیادہ سینسیٹو (Sensitive) طبیعت کے مالک جو لوگ ہوتے ہیں وہ انہیں دیکھتے ہوئے وہاں کھانا نہیں کھا سکتے۔ بعض ایسے طریقے سے کھاتے ہیں بلکہ بڑے پڑھے لکھے بھی بعض دفعہ بڑے گندے طریقے سے کھا رہے ہوتے ہیں کہ کسی کے ساتھ کھانے کو جی نہیں کرتا تو کسی اور بہانے سے الگ ہو جاوے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(النور: 62)'' یعنی تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم سب مل کر بھی کھا لو یا الگ الگ ہو کر کھا لو۔ ''مگر اظہار نہ کرے یہ اچھا نہیں۔ فرمایا: ''یہ اچھا نہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کو تلاش کرنا ہے تو مسکینوں کے دل کے پاس تلاش کرو۔ اسی لئے پیغمبروں نے مسکینی کا جامہ ہی پہن لیا تھا۔ اسی طرح چاہئے کہ بڑی قوم کے لوگ چھوٹی قوم کو ہنسی نہ کریں اور نہ کوئی یہ کہے کہ میرا خاندان بڑا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم جو میرے پاس آؤ گے تو یہ سوال نہ کروں گا کہ تمہاری قوم کیا ہے۔ بلکہ سوال یہ ہوگا کہ تمہارا عمل کیا ہے۔ اسی طرح پیغمبر خدا نے فرمایا ہے اپنی بیٹی سے کہ اے فاطمہ خدا تعالیٰ ذات کو نہیں پوچھے گا۔ اگر تم کوئی برا کام کرو گی تو خدا تعالیٰ تم سے اس واسطے درگذر نہ کرے گا کہ تم رسول کی بیٹی ہو۔ پس چاہئے کہ تم ہر وقت اپنا کام دیکھ کر کیا کرو اگر کوئی چوڑھا اچھا کام کرے گا تو وہ بخشا جاوے گا۔ اور اگر سیّد ہو کر کوئی برا کام کرے گا تو وہ دوزخ میں ڈالا جاوے گا............''۔

پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ جو عورتیں کسی اور قسم کی ہوں ان کو دوسری عورتیں حقارت کی نظر سے نہ دیکھیں اور نہ مرد ایسا کریں کیونکہ یہ دل دکھانے والی بات ہے''۔ یعنی جو بری عورتیں ہیں ان کو بھی اس طرح نہ دیکھو'' ورنہ اللہ تعالیٰ اس سے مؤاخذہ کرے گا۔ یہ بہت بری خصلت ہے۔ یہ ٹھٹھا کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت برا معلوم ہوتا ہے''۔ ٹھٹھا کرنا یعنی اس طرح مذاق اڑانا جو کسی کو پبلک میں شرمندہ کرنے والا ہو۔ ''لیکن اگر کوئی ایسی بات ہو جس سے دل نہ دکھے وہ بات جائز رکھی ہے۔ جہاں تک ہو سکے ان باتوں سے پرہیز کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عمل والے کو میں کس طرح جزا دوں گا............(۔)(النزعٰت: 41-42) اور جو شخص میری عدالت کے تخت کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے گا اور خیال رکھے گا تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کا ٹھکانہ جنت میں کروں گا''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 369-371 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہر احمدی عورت کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والی اور اپنی اولاد کی صحیح تربیت کرنے والی بنائے اور ہم اللہ اور اس کے رسول اور حضرت مسیح موعود کے جو ارشادات ہیں ان پر عمل کرنے والے ہوں۔ اور حقیقی نیکی اور تقویٰ ہم سب میں قائم ہو جائے اور نہ صرف ہم میں قائم ہو بلکہ اپنی نسلوں میں بھی قائم کرنے والے ہوں۔ آمین۔ اب دعا کر لیں۔

تبصرہ کتب

(رفقاء) احمد جلد اول

نام کتاب: (رفقاء) احمد جلد اول
شائع کردہ: صلاح الدین ملک۔ قادیان
صفحات: 294

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنی قوت قدسیہ سے ایسے پاکبازوں کی جماعت تیار کی جو آسمان روحانیت پر ستارے بن کر چمکے۔ جنہوں نے نیکی، تقویٰ اور اخلاص و فدائیت کے اعلیٰ معیار قائم کئے۔ ایک معترض کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا۔ آپ کہتے ہیں کہ صرف ایک حکیم مولوی نورالدین صاحب اس جماعت میں عملی رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ دوسرے ایسے ہیں اور ایسے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ آپ اس افتراء کا خدا تعالیٰ کو کیا جواب دیں گے۔ میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ کم از کم ایک لاکھ آدمی میری جماعت میں ایسے ہیں کہ سچے دل سے میرے پر ایمان لائے ہیں اور اعمال صالحہ بجالاتے ہیں اور باتیں سنتے وقت اس قدر روتے ہیں کہ ان کے گریبان تر ہو جاتے ہیں۔ میں اپنے ہزار ہا بیعت کنندوں میں اس قدر تبدیلی دیکھتا ہوں کہ (۔) ان کے چہرہ پر (۔) اعتقاد اور صلاحیت کا نور پاتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ میری جماعت نے جس قدر نیکی اور صلاحیت میں ترقی کی ہے یہ بھی ایک معجزہ ہے۔ ہزار ہا آدمی دل سے فدا ہیں۔ اگر ان کو آج کہا جائے کہ اپنے تمام اموال سے دستبردار ہو جاؤ تو وہ دستبردار ہو جانے کے لئے مستعد ہیں پھر بھی میں ہمیشہ ان کو اور ترقیات کے لئے ترغیب دیتا ہوں۔ ان کی نیکیاں ان کو یاد نہیں کراتا مگر دل میں خوش ہوں۔

رفقاء مسیح موعود کے اس پاک گروہ کے متعلق سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ یہ لوگ حضرت مسیح موعود کے ہزاروں نشانوں کا چلتا پھرتا ریکارڈ تھے۔ (۔) پس ایک ایک (رفیق) جو فوت ہوتا ہے وہ ہمارے ریکارڈ کا ایک رجسٹر ہوتا ہے جسے ہم زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اگر ہم نے ان رجسٹروں کی نقلیں کر لی ہیں تو یہ ہمارے لئے خوشی کا مقام ہے اور اگر ہم نے ان کی نقلیں نہیں کیں تو یہ ہماری بدقسمتی کی علامت ہے۔ بہرحال ان لوگوں کی قدر کرو۔ ان کے نقش قدم پر چلو۔

محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے ناظر تعلیم و تربیت و سیکرٹری بہشتی مقبرہ صدر انجمن قادیان نے آج سے قریباً نصف صدی پیشتر رفقاء مسیح موعود کے حالات بڑی محنت اور تگ و دو سے جمع کرنے شروع کئے اور (رفقاء) احمد کی پہلی جلد 1952ء میں شائع کی۔

جسے اب دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔ کتاب زیر تبصرہ میں 9 رفقاء مسیح موعود کے ایمان افروز حالات اور پاکیزہ سیرت بیان کی گئی ہے۔ پہلے نمبر پر حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی ولادت، حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کا پورا ہونا، شادی اور وفات کا تذکرہ ہے۔ بعد ازاں درج ذیل رفقاء مسیح موعود کے حالات زندگی تحریر کئے گئے ہیں۔ حضرت مولوی رحیم اللہ صاحب لاہوری، حضرت منشی امام الدین صاحب، حضرت ملک مولا بخش صاحب، حضرت منشی محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹی، حضرت سیٹھ شیخ حسن صاحب اور عبدالکریم صاحب حیدرآبادی۔

بلاشبہ یہ کتاب رفقاء مسیح موعود کے ایمان افروز حالات و واقعات اور سیرت کا حسین گلدستہ ہے جس میں ان کے قبول احمدیت کے واقعات، زیارت مسیح موعود، نشانات حضرت مسیح موعود کے لئے بطور گواہ، دعوت الی اللہ کا شوق، دینی غیرت، بیعت کے بعد روحانی انقلاب، تقویٰ شعاری، غریب پروری، تعلق باللہ، عشق رسول، محبت قرآن اور اخلاق حسنہ کو نہایت مؤثر اور سلیس انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اس لئے اس کتاب کا مطالعہ ہر احمدی کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوگا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنف کتاب محترم ملک صلاح الدین صاحب کے درجات بلند فرمائے اور اس کتاب کی دوبارہ اشاعت کرنے والے مخلصین کو جزائے خیر سے نوازے۔

(ع۔س۔خ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 47351 میں صبوحی ناصر

بنت ناصر اقبال مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/13536 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صبوحی ناصر گواہ شد نمبر 1 رانا عبداللطیف خان وصیت نمبر 33605 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب دارالعلوم غربی صادق ربوہ

مسل نمبر 47352 میں خالدہ مجید سدھو

زوجہ عبدالمجید سدھو قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔2۔طلائی زیور 60-134 گرام مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ خالدہ مجید سدھو گواہ شد نمبر 1 عبدالمحسن سدھو ولد عبدالمجید سدھو گواہ شد نمبر 2 خالد محمود سدھو ولد چوہدری محمد یوسف سدھو

مسل نمبر 47353 میں مجیب الدین

ولد نصیر الدین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مجیب الدین گواہ شد نمبر 1 محمد ظہور الدین بھٹی وصیت نمبر 36855 گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس وصیت نمبر 34726

مسل نمبر 47354 میں مرزا سلمان احمد

ولد مرزا اکرام احمد قوم مغل برلاس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا سلمان احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محفوظ احمد عابد دارالنصر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالسلام مبشر ولد عبدالمجید دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر 47355 میں محمد زاہد

ولد اصغر علی قوم راجپوت پیشہ ٹیلرنگ (شاگرد) عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ (شاگرد) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد زاہد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 47356 میں حفیظ اللہ

ولد عبدالرشید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفیظ اللہ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالغفور عدنان حلقہ ٹبہ دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 47357 میں سیف اللہ

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیف اللہ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالغفور دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 47358 میں عطاء المحسن

ولد مسعود احمد دھار یوال قوم دھار یوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء المحسن گواہ شد نمبر 1 قمر احمد طاہر دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 47359 میں اکرام اللہ

ولد عظمت اللہ قوم بھٹی پیشہ دکانداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اکرام اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 47360 میں عارف ریحان

ولد کرامت اللہ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عارف ریحان گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ڈوگر ولد محمد ناصر دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 47361 میں منصورہ پروین

زوجہ عبدالماجد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت

عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/7500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر ولد محمد انور دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجمن ولد نور محمد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 47362 میں رابعہ بشریٰ

زوجہ رانا نسیم احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ تقریباً مالیتی -/125000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ خالد چیمہ ولد سردار خان چیمہ دارالیمن وسطی حمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 گل محمد ولد بوٹے خان دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 47363 میں راشد نعمان

ولد عبدالستار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔ کمپیوٹر اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد نعمان گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد دارالیمن وسطی سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال ولد محمد اسحاق دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 47364 میں مظفر احمد ڈوگر

ولد محمد اسماعیل مرحوم قوم ڈوگر پیشہ کارکن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع نصیر آباد سلطان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3740+1400 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + کرایہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 چوہدری انیس محمود احمد وصیت نمبر 18093

مسل نمبر 47365 میں مریم صدیقہ

زوجہ نوازش علی وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 14-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/128000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 نوازش علی وڑائچ خاوند موصیہ

مسل نمبر 47366 میں عائشہ صدیقہ

بنت نوازش علی وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 26-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 نوازش علی وصیت نمبر 22782

مسل نمبر 47367 میں باسل سعید

ولد طارق سعید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باسل سعید گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 طارق سعید وصیت نمبر 29175

مسل نمبر 47368 میں نذیرہ بیگم

زوجہ شریف احمد دھیڑوی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 راشد احمد دھیڑوی ولد شریف احمد دھیڑوی نصیر آباد سلطان ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد نصیر آباد سلطان ربوہ

مسل نمبر 47369 میں امتیاز احمد طاہر

ولد مختار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3072 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ملک ولد وحید احمد ملک نصیر آباد سلطان ربوہ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد طاہر ولد سلیم احمد مرحوم نصیر آباد سلطان ربوہ

مسل نمبر 47370 میں شعیب اسماعیل

ولد محمد ادریس احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب اسماعیل گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس والد موصی وصیت نمبر 23695 گواہ شد نمبر 2 میجر (ر) سعید احمد ولد

چوہدری محمد بوٹا مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر 47371 میں امتہ السلام

زوجہ شریف احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/21000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 فضل حسین ولد غلام محمد نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد اسلام الدین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر 47372 میں عبدالعزیز چیمہ

ولد عبدالحق مبشر قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز چیمہ گواہ شد نمبر 1 فضل حسین نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر 47373 میں ظہور احمد

ولد رازق بخش قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1980ء ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 30 کنال موضع جلہ آرائیں مالیتی -/937500 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ رہائشی مکان واقع دارالفتوح مالیتی -/1100000 روپے۔ 3۔ ایک مرلہ خالی پلاٹ واقع دارالفتوح مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وصیت نمبر 36968 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف کھوکھر دارالفتوح ربوہ

مسل نمبر 47374 میں عبدالمنان

ولد محمد عثمان قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارلفتوح مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ گریجویٹی بوقت ریٹائرمنٹ -/300000 روپے جس پر چندہ عام ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3130 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم ولد چوہدری شمس الدین دارالفتوح ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مرحوم دارالفتوح ربوہ

مسل نمبر 47375 میں رانا نصیر احمد

ولد رانا نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دس مرلہ مکان واقع دارالفتوح مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1040 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد رزاق بخش گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد محمد عثمان دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 47376 میں میاں محمد اسحٰق

ولد میاں نور احمد قوم قاضی پیشہ کارکن دفتر P.s عمر 59 سال بیعت 1952ء ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ٹھٹھہ سندرانہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے میں سے 1/5 حصہ کا مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2870+2270 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں محمد اسحٰق گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم ولد چوہدری شمس الدین دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف مرحوم دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 47377 میں انور حسین عباسی

ولد مظفر حسین عباسی قوم عباسی پیشہ کارکن عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالفتوح غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000+3380 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور حسین عباسی گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم ولد چوہدری شمس الدین دارالفتوح ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد محمد عثمان دارالفتوح ربوہ

مسل نمبر 47378 میں نذیر احمد

ولد رحیم بخش قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت 1981ء ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 17 ایکڑ واقع چک نمبر 164/7-R ضلع بہاولنگر موجودہ مالیت -/3400000 روپے۔ (زمین کا انتقال بیٹے اور بیٹی کے نام ہو چکا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/110000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 47379 میں ثمینہ کلثوم

زوجہ قاسم محمود بھٹی قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/9000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ کلثوم گواہ شد نمبر 1 ہشام احمد بھٹی دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 قاسم محمود بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 47380 میں روزینہ کرن

بنت عبدالسمیع قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روزینہ کرن گواہ شدنمبر 1 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف کھوکھر (مرحوم) دارالفتوح ربوہ

مسل نمبر 47381 میں پروین اختر

زوجہ عبدالسلام مرحوم قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں نصف تولہ اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین اختر گواہ شدنمبر 1 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شدنمبر 2 خرم شہزاد ولد عبدالسلام مرحوم دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 47382 میں حافظہ ثوبیہ ارم

بنت عبدالسلام قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/2200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حافظہ ثوبیہ ارم گواہ شدنمبر 1 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شدنمبر 2 خرم شہزاد دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 47383 میں سعدیہ ارم

بنت عبدالسلام قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ ارم گواہ شدنمبر 1 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شدنمبر 2 خرم شہزاد دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 47384 میں وسیم احمد باجوہ

ولد امتیاز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 احمد عمر وصیت نمبر 33967 گواہ شدنمبر 2 احمد فراز وصیت نمبر 34929

مسل نمبر 47385 میں کاشف محمود

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 7-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف محمود گواہ شدنمبر 1 محمد اسحاق ولد محمد عبداللہ طاہر آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد نعمان ولد رانا محمد انور طاہر آباد ربوہ

مسل نمبر 47386 میں امتہ القیوم

زوجہ چوہدری سمیع اللہ قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولے 10 ماشے 4 رتی اندازاً مالیتی -/61875 روپے۔2۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القیوم گواہ شدنمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم چک نمبر 9 پنیار گواہ شدنمبر 2 چوہدری نصراللہ خان ولد چوہدری فضل احمد چک نمبر 9 پنیار

مسل نمبر 47387 میں جمیلہ اختر

زوجہ چوہدری منور احمد گوندل قوم واہلہ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 87 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/405000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ اختر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری غلام قادر چک نمبر 87 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد چوہدری خدابخش چک نمبر 87 شمالی

مسل نمبر 47388 میں فخراللہ

ولد برکت اللہ قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 24-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فخراللہ گواہ شدنمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد عبدالقادر سرگودھا

مسل نمبر 47389 میں عبدالعزیز

ولد عبدالقادر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالعزیز گواہ شدنمبر 1 سمیع اللہ سرگودھا گواہ شدنمبر 2 مجید احمد ولد حمید سرگودھا

مسل نمبر 47390 میں طاہرہ نسرین

زوجہ عبدالعزیز قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ

12-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جایدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 14 تولے 6 ماشے 6-2 رتی مالیتی -/115504 روپے۔ 2۔شیئرز مالیتی -/15000 روپے۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16203 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ نسرین گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز ولد عبدالقادر سرگودھا گواہ شدنمبر 2 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم سرگودھا

مسل نمبر 47391 میں خدیجہ مبارکہ مجوکہ

ملک مبشر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 5 17 ایکڑ تقریباً مالیتی -/2500000 روپے واقع کھائی مجوکہ ضلع خوشاب۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/16500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خدیجہ مبارکہ مجوکہ گواہ شدنمبر 1 ملک مبشر احمد مجوکہ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 حاشر احمد مجوکہ ولد ملک مبشر احمد مجوکہ سرگودھا

مسل نمبر 47392 میں رومہ امتہ الوکیل مجوکہ

بنت ملک مبشر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5 17 ایکڑ مالیتی قریباً -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رومہ امتہ الوکیل مجوکہ گواہ شدنمبر 1 ملک مبشر احمد مجوکہ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 حاشر احمد مجوکہ سرگودھا

مسل نمبر 47393 میں شفقت احمد

ولد محمد یار قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفقت احمد گواہ شدنمبر 1 احمد شیر جوئیہ ولد ملک نور محمد جوئیہ 152 شمالی گواہ شدنمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074 مربی سلسلہ

مسل نمبر 47394 میں کوثر پروین

زوجہ ملک مبشر احمد مجوکہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 15 کنال زرعی زمین واقع 152 شمالی مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/26000 روپے۔ 3۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/46000 روپے۔ 4۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کوثر پروین گواہ شدنمبر 1 ملک عنایت اللہ ولد ملک مظفر احمد جوئیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 47395 میں عبدالفحیم

ولد عبدالرؤف قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالفحیم گواہ شدنمبر 1 احمد خالد چک نمبر 35 شمالی گواہ شدنمبر 2 سیف الرحمٰن چک نمبر 35 شمالی

مسل نمبر 47396 میں عالم خاتون

زوجہ محمد عزیز قوم بوڑانہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالیضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/25 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے مالیتی -/136000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالم خاتون گواہ شدنمبر 1 ملک سیف الرحمٰن چک نمبر 35 شمالی گواہ شدنمبر 2 فیض احمد چک نمبر 35 شمالی

مسل نمبر 47397 میں حمید احمد

ولد رحمت علی قوم بگت پیشہ زمینداری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 31 کنال 10 مرلے واقع چک نمبر 64 جنوبی مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 8 مرلہ نصرت آباد ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید احمد گواہ شدنمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم گواہ شدنمبر 2 مجید احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر 47398 میں ندیم احمد

ولد حمید احمد قوم بگت پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شدنمبر 1 سمیع اللہ سرگودھا گواہ شدنمبر 2 مجید احمد سرگودھا

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 14 جون 2005ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب
12-50 a.m	بچوں کا پروگرام
1-55 a.m	علمی خطابات
3-00 a.m	خطبہ جمعہ
3-50 a.m	چلڈرنز کلاس
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-10 a.m	بچوں کا پروگرام
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-35 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ
8-35 a.m	سوال و جواب
9-35 a.m	سیمینار
10-20 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-00 p.m	چلڈرنز کارنر
1-00 p.m	عربی پروگرام
1-25 p.m	لجنہ میگزین
2-05 p.m	سوال و جواب
3-10 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-10 p.m	سندھی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-10 p.m	بنگلہ پروگرام
7-15 p.m	خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ U-K 2004ء
8-45 p.m	سیمینار
9-45 p.m	سوال و جواب
10-10 p.m	چلڈرنز کارنر
11-15 p.m	عربی پروگرام
11-50 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے

بدھ 15 جون 2005ء

12-55 a.m	لقاء مع العرب
2-00 a.m	بچوں کا پروگرام
3-10 a.m	جلسہ سالانہ U.K سے خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-10 a.m	سفر ہم نے کیا
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 a.m	بچوں کا پروگرام
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	ورائٹی پروگرام
8-25 a.m	خطبہ جمعہ
9-25 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
9-55 a.m	سفر ہم نے کیا
10-20 a.m	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-05 p.m	بستان وقف نو
1-10 p.m	ہماری کائنات
1-50 p.m	سوال و جواب
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرامز
4-05 p.m	سواحیلی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-15 p.m	بنگلہ پروگرام
7-15 p.m	خطبہ جمعہ
8-15 p.m	تقاریر جلسہ
8-40 p.m	بستان وقف نو
9-00 p.m	سوال و جواب
10-00 p.m	بچوں کا پروگرام
11-05 p.m	عربی پروگرام
11-35 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے

جمعرات 16 جون 2005ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب
1-25 a.m	ورائٹی پروگرام
1-55 a.m	بستان وقف نو
2-55 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
3-20 a.m	سفر ہم نے کیا
4-20 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-20 a.m	المائدہ
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-40 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-20 a.m	ترجمۃ القرآن
9-20 a.m	ورائٹی پروگرام
9-55 a.m	مشاعرہ
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-00 p.m	چلڈرنز کلاس
1-00 p.m	المائدہ
1-15 p.m	ملاقات
2-20 p.m	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-05 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-10 p.m	پشتو مذاکرہ
5-00 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-00 p.m	بنگلہ پروگرام
7-15 p.m	ترجمۃ القرآن
8-15 p.m	ورائٹی پروگرام
8-50 p.m	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-45 p.m	ملاقات
10-50 p.m	یسرنا القرآن
11-15 p.m	عربی پروگرام

درخواست دعا

مکرم طارق جاوید صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا عبدالحی عمر گیارہ ماہ، ایک ماہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے۔ احباب سے بچے کی شفائے کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ شکور پارک ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بہنوئی ملک محمد عبداللہ صاحب ریحان دارالعلوم وسطی ربوہ پندرہ یوم سے کولہے کی شدید درد سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے جلد از جلد شفاء کاملہ عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11 جون 2005ء

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:17

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

پریمیئر ایکسچینج کمپنی، بی، پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
بوتا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 04524-212974-215068

خوشخبری
اب کراچی میں ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ کی مفید مجرب ادویات آپ کو مل سکتی ہیں
ایڈریس:
عطاء الرحمن F 64/1 مارٹن کوارٹر
نزد بیت الحمد مارٹن روڈ (جمشید روڈ) کراچی
فون: 021-4122323

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر: 213653
پر آرڈر بک کروائیں

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE
HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR. MANSOOR AHMAD
D.583. FAISAL TOWN
LAHORE, PH: 5161204